بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن، وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیمِ وَعَلٰی آلِہِ وَاَصحَابِہِ اَجْمَعِین۔

جمعہ کے دن عید ہونے پر نماز جمعہ بھی ادا کی جائے

بعض حضرات مسائل سے پوری طرح واقفیت کے بغیر غلط معلومات لوگوں کو فراہم کرتے ہیں، جن سے عام مسلمان صرف خلفشاری کا شکار ہوتے ہیں، مثلاً حضور اکرم ﷺ کے اصل عمل کے برخلاف آپ ﷺ کی طرف سے ملی اجازت کو بعض حضرات اس طرح بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کے عمل کو ذکر کئے بغیر کہا جاتا ہے کہ اگر جمعہ کے دن عید ہوجائے تو جمعہ کی نماز کے بجائے ظہر کی نماز ادا کی جائے۔ حالانکہ مسئلہ صرف اتنا ہے کہ جو حضرات دور دراز رعلاقوں سے نماز عید پڑھنے کے لئے آتے ہیں تو ان کے لئے نبی اکرم ﷺ نے اجازت دی ہے کہ وہ نماز عید سے فارغ ہوکر اگر اپنے گھر جانا چاہیں تو چلے جائیں پھر وہ اپنے گھروں میں ظہر کے وقت میں نماز ظہر ادا کرلیں۔ لیکن جو حضرات نماز جمعہ میں حاضر ہوسکتے ہیں وہ نماز جمعہ ہی ادا کریں چنانچہ حضور اکرم ﷺ نے جمعہ کے دن عید ہونے پر عید کی نماز کے بعد نماز ظہر کا وقت ہونے پر جمعہ کی نماز ہی پڑھائی اور صحابۂ کرام نے جمعہ ہی کی نماز پڑھی۔ حضور اکرم ﷺ کے عمل کے مطابق امت مسلمہ ۱۴۰۰ سال سے جمعہ کے دن عید ہونے پر دونوں نمازیں یعنی عید اور جمعہ جماعت کے ساتھ پڑھتی آرہی ہے۔ لہٰذا ہمیں حضور اکرم ﷺ کے اصل عمل کی ہی دوسروں کو تعلیم دینی چاہئے اور وہ یہ ہے کہ جمعہ کے دن عید ہونے پر عید کی نماز کے بعد ظہر کے وقت میں جمعہ کی نماز ادا کریں اگرچہ دور دراز علاقوں سے آنے والے لوگ اپنے گھروں میں جاکر ظہر کی نماز ادا کرسکتے ہیں۔ ہندوپاک کے جمہور علماء کا بھی یہی موقف ہے۔ سعودی عرب کے علماء نے بھی وضاحت کے ساتھ تحریر کیا ہے کہ جن مساجد میں نماز جمعہ ادا کی جاتی ہے وہاں جمعہ کے دن عید ہونے پر ظہر نہیں بلکہ جمعہ کی نماز ہی ادا کی جائے اور جن مساجد میں نماز جمعہ ادا نہیں ہوتی ہے وہاں نماز ظہر کی جماعت کا اہتمام نہ کیا جائے۔ مسجد حرام اور مسجد نبوی میں بھی جمعہ کے دن عید ہونے پر عید اور جمعہ دونوں نمازیں جماعت کے ساتھ ادا کی جاتی ہیں۔

ہماری طرف سے عید الفطر کی مبارک باد قبول فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے نیک اعمال کو قبول فرمائے۔ آمین۔

محمد نجیب قاسمی سنبھلی (www.najeebqasmi.com)